غلامی کی ذلت آمیز زندگی ہرگز قبول نہیں کریں گے، الطاف حسین

نائن زیرو پر آصف زرداری کے تاریخی استقبال کے باوجود گڑھی خدابخش میں ایم کیو ایم کے وفد کے ساتھ پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں کی جانب سے سردمہری کا رویہ انتہائی افسوسناک ہے

رابطہ کمیٹی کے ارکان نے فیصلہ کیا ہے کہ تاحکم ثانی حق پرست ارکان، سندھ اسمبلی کے اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے

نائن زیرو عزیز آباد میں حق پرست ارکان سندھ اسمبلی کے اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔7، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ حق پرست کارکنان وعوام نے تہیہ کررکھا ہے کہ وہ غلامی کی ذلت آمیز زندگی ہرگز قبول نہیں کریں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کے روز ایم کیو ایم کے مرکز عزیز آباد میں حق پرست ارکان سندھ اسمبلی کے اجلاس سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم نے قومی مفاہمت اور سندھ کے عوام کے درمیان دوریوں کے خاتمے کیلئے پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری کا تاریخی استقبال کیا لیکن جب ایم کیو ایم کا مرکزی وفد گڑھی خدابخش پہنچا تو پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماؤں وکارکنوں نے جس سردمہری کا مظاہرہ کیا اور پی پی کا کوئی بھی مرکزی رہنماء خیر سگالی کے جواب میں انہیں لینے نہ آیا تو اس بات پر متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے اراکین کو سخت حیرت اور افسوس ہو کہ انہیں وہاں کوئی لینے کیوں نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم نے اس طرز عمل کو نظر انداز کرنے کے باوجود جب رابطہ کمیٹی کا مرکزی وفد ذوالفقار علی بھٹو اور بے نظیر بھٹو کے مزارعات پر فاتحہ خوانی کیلئے پہنچا تو وہاں بھی پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں نے بیگانگی کا جو مظاہرہ کیا وہ انتہائی تکلیف دہ تھا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس کے باوجود قومی مفاہمت کو آگے بڑھانے کی غرض سے رابطہ کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ خیر سگالی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے امیدواران برائے اسپیکر وڈپٹی اسپیکر نامزد نہیں کیا اور پیپلز پارٹی کے نامزد امیدواروں کی غیر مشروط حمایت کی۔ انہوں نے کہا کہ پے درپے خیر سگالی کے جذبات کے اظہار کے باوجود پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں کا جو رویہ سندھ اسمبلی کے ایوان میں پہلے دن نظر آیا وہ بھی انتہائی افسوسناک تھا اور اجلاس کے دوسرے دن پیپلز پارٹی کے کارکنان نے تہذیب وشرافت کی تمام حدود پار کرلی۔ جب ایم کیو ایم کی منتخب خواتین اراکین سندھ اسمبلی، سندھ اسمبلی کے ایوان میں داخل ہو رہی تھیں تو پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے ان کے ساتھ انتہائی تضحیک آمیز سلوک کا مظاہرہ کیا اور ان پر طنزیہ جملے کسے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود بھی ایم کیو ایم کے منتخب ارکان سندھ اسمبلی نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سندھ اسمبلی کے تقدس کا احترام کرتے ہوئے کسی قسم کا کوئی احتجاج نہیں کیا۔ جناب الطاف حسین نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی کے کارکنان کی جانب سے سابق وزیر اعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم کو جس طرح اسمبلی کے فلور پر جوتے مارے گئے اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا وہ عمل نہ صرف شرمناک اور افسوسناک ہے بلکہ سندھ اسمبلی کے تقدس کو پامال کرنے کیلئے دہشت گردی کا کھلا مظاہرہ بھی تھا جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے پانچ سال تک حکومت میں رہنے کے باوجود کسی بھی سیاسی مخالف کو انگلی تک نہیں لگائی جبکہ پیپلز پارٹی کے کارکنان محض دو روز میں اقتدار کے نشے میں مست ہوگئے ہیں اور طاقت کے ذریعے ہمیں دبانا چاہتے ہیں لیکن ہم واضح کردینا چاہتے ہیں کہ طاقت کے ذریعے ہمیں خوفزدہ نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے کارکنان کی جانب سے سندھ اسمبلی کے تقدس کی پامالی اور حق پرست خواتین اراکین اسمبلی کے ساتھ جیالوں کی بدتمیزی اور سندھ اسمبلی کے ایوان کے معزز رکن ارباب غلام رحیم کو ایوان میں تشدد کا نشانہ بنانے کے خلاف رابطہ کمیٹی کے ارکان نے فیصلہ کیا ہے کہ تاحکم ثانی حق پرست ارکان سندھ اسمبلی، سندھ اسمبلی کے اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے اور اجلاس کا بائیکاٹ کریں گے جس کی میں نے توثیق کردی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ حق پرست کارکنان وعوام نے تہیہ کررکھا ہے کہ وہ غلامی کی ذلت آمیز زندگی ہرگز قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی سے کہا کہ وہ مایوس نہ ہوں اور ہمت وحوصلے کے ساتھ حق پرستی کی جدوجہد جاری رکھیں اور تنظیمی نظم وضبط کی سختی سے پابندی کریں۔ انہوں نے ایم کیو ایم کے تمام کارکنان وہ آنے والے آزمائش کے مراحل اور کٹھن حالات کا سامنا کرنے کیلئے اپنے آپ کو ذہنی وجسمانی طور پر تیار رکھیں کیونکہ ہم غلامی کی زندگی پر موت کو ترجیح دیتے ہیں۔

الطاف حسین نے سابق وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم سے ٹیلیفون پر گفتگو
پیپلز پارٹی کے جیالوں کی جانب سے تشدد کے واقعہ کی مذمت کی اوران سے ہمدردی کا اظہار کیا

لندن۔۔۔6،اپریل 2008ء

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے سابق وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم سے ٹیلیفون پر گفتگوکی اور سندھ اسمبلی میں ان پر پیپلز پارٹی کے جیالوں کی جانب سے تشدد کے واقعہ کی مذمت کی اوران سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ جناب الطاف حسین نے ارباب رحیم سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج پیش آنے والا واقعہ کی انتہائی افسوسناک اورقابل مذمت ہے اورہم اس واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ پیپلز پارٹی نے ماضی سے کوئی سبق نہیں سیکھا اورآج پھر سیاسی مخالفین کے ساتھ ناروا سلوک کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے خیر سگالی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کا شاندار استقبال کیا لیکن آج ہماری خواتین ارکان اسمبلی کے ساتھ بھی اسمبلی پہنچنے پر بدتمیزی کی گئی جس سے ایسا لگتا ہے کہ قومی مفاہمت کے نعرے جھوٹے ہیں۔سابق وزیراعلیٰ سندھ ارباب رحیم نے ان کے ساتھ پیش آنے والے تشدد کے واقعہ پر ایم کیوایم کے ارکان اسمبلی کی جانب سے اسمبلی کا احتجاجاً بائیکاٹ کرنے اور ہمدردی کرنے پر جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔ارباب رحیم نے تشدد کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ مفاہمانہ رویہ اختیار کیئے ہوئے ہیں لیکن پیپلز پارٹی کے رویے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اوران کے لوگ مسلسل غنڈہ گردی کا عمل کررہے ہیں۔ارباب رحیم نے کہا کہ اللہ پیپلز پارٹی والوں کو ہدایت دے۔

سندھ اسمبلی کے اجلاس کے دوران ارباب غلام رحیم کو زدوکوب کرنے کا عمل کھلی دہشت گردی ہے،الطاف حسین
پیپلز پارٹی کی جانب سے ماضی کی تلخ باتوں کو بھول کر مثبت سفر کا آغاز کرنے کی باتیں کی جارہی ہیں تو جیالوں کے اس مذموم فعل کا کیا مطلب لیا جائے؟

لندن۔۔۔6،اپریل 2008ء

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے پیپلز پارٹی کے جیالوں کی جانب سے سابق وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم کو اجلاس کے دوران اوراس کے بعد زدوکوب کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اوراس عمل کو کھلی دہشت گردی قرار دیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پیر کے روز پیپلز پارٹی کے جیالوں نے سندھ اسمبلی سے ارباب غلام رحیم کی روانگی پر انہیں زدوکوب کرنے کا عمل قابل مذمت ہے۔انہوں نے کہا کہ جب پیپلز پارٹی کی جانب سے قومی مفاہمت کے تحت ماضی کی تلخ باتوں کو بھول کر نئے مثبت سفر کا آغاز کرنے کی باتیں کی جارہی ہیں تو جیالوں کے اس مذموم فعل کا کیا مطلب لیا جائے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر پیپلز پارٹی کی قیادت اور رہنماؤں نے اپنے کارکنوں کو دہشت گردی کے اس عمل سے نہ روکا اور سندھ اسمبلی کے معزز رکن کو تشدد کا نشانہ بنانے پر قوم سے معافی نہ مانگی تو پھر جوابی ردعمل پر انہیں کسی اور کو دہشت گرد کا خطاب دینے کے بجائے کھلے الفاظ میں یہ کہنا چاہیئے کہ ہم نے دہشت گردی کی تھی لہٰذا اس کے جواب میں ہمارے ساتھ یہ کارروائی ہوئی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ پیپلز پارٹی کے کارکن اپنی قیادت کے قومی مفاہمت کے فارمولہ اور عمل پر یکسر یقین نہیں رکھتے اورانہیں اپنی شہید چیئر پرسن محترمہ بےنظیر بھٹو کے اقوال کا بھی کوئی پاس نہیں ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر پیپلز پارٹی کے جیالوں کی جانب سے دہشت گردی کا یہ عمل نہ روکا گیا تو ملک مکمل طور پر انارکی کا شکار ہوجائے گا جس کا روکنا کسی کے بس میں نہ ہوگا۔

متحدہ قومی موومنٹ نے سندھ اسمبلی کے جاری اجلاس کا غیر معینہ مدت تک بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کرلیا
رابطہ کمیٹی اور سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کا مشترکہ اجلاس

کراچی۔۔۔7،اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ نے سندھ اسمبلی کے جاری اجلاس کا غیر معینہ مدت تک بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔اس بات کا فیصلہ پیر کے روز سندھ اسمبلی میں متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست خواتین ارکان کے ساتھ کی جانے والی بدتمیزی و بدسلوکی اور ایوان کے اندر سابق وزیراعلیٰ سندھ اور مسلم لیگ (ق) سندھ کے صدر ڈاکٹر ارباب غلام رحیم پر پیپلز پارٹی کے کارکنوں کے تشدد کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اور سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے مشترکہ

اجلاس میں کیا گیا جوکئی گھنٹوں تک تسلسل کے ساتھ جاری رہا۔اجلاس میں سندھ اسمبلی میں گزشتہ دو اجلاسوں کے دوران پیپلز پارٹی کے کارکنوں کی ہنگامہ آرائی، دہشت گردی، غنڈہ گردی اور لاقانونیت کے واقعات کا سخت نوٹس لیا گیا۔اجلاس میں ایم کیوایم کی حق پرست خواتین کے ساتھ پیپلز پارٹی کے کارکنوں کی جانب سے کی جانے والی بدتمیزی اور ڈاکٹر ارباب غلام رحیم پر ہونے والے تشدد کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی ۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ متحدہ قومی موومنٹ کا حق پرست پارلیمانی گروپ سندھ اسمبلی کے جاری اجلاس کا غیر معینہ مدت تک بائیکاٹ کرے گا جبکہ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ متحدہ قومی موومنٹ عنقریب کارکنوں کا جنرل ورکرز اجلاس طلب کریگی جس میں کارکنوں سے رائے لیکر آئندہ کی حکمت عملی طے کی جائے گی۔اجلاس میں کہا گیا ہے کہ سندھ اسمبلی میں حق پرست ارکان خواتین اسمبلی کے ساتھ ہونیوالی بدتمیزی اور ڈاکٹر ارباب غلام رحیم پر ہونے والے تشدد پر ایم کیوایم کے کارکنوں اور حق پرست عوام میں سخت اشتعال پایا جاتا ہے اوران میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی ہے، وہ اپنے جذبات کا اظہار بہت بڑی تعداد میں فون اور فیکس کرکے کررہے ہیں ایسی صورت میں کارکنوں کی رائے اوراس کا احترام انتہائی ضروری ہے لہٰذا متحدہ قومی موومنٹ نے عنقریب جنرل ورکرز اجلاس طلب کرکے آئندہ کی حکمت عملی طے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت پولیو اور ہیپاٹائٹس بی کے موذی مرض کے خاتمہ کیلئے سہ روزہ مہم شروع کردی گئی

خورشید بیگم میڈیکل سینٹر پاک کالونی میں تقریب کا انعقاد، شیخ لیاقت حسین، نائب ناظمہ نسرین جلیل اور دیگر کی شرکت

سینکڑوں بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے گئے اور ہیپاٹائٹس کے مفت ٹیکے لگائے گئے

کراچی۔۔۔7،اپریل2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام پولیو اور ہیپاٹائٹس بی کے موذی مرض کے خاتمہ کیلئے سہ روزہ مہم شروع کردی گئی ہے۔انسداد پولیو ہیپاٹائٹس بی کے خاتمہ کے سلسلے میں خورشید بیگم میڈیکل سینٹر واسپتال پاک کالونی میں تقریب منعقد کی گئی جس میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر و خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر شیخ لیاقت حسین، سٹی گورنمنٹ کی حق پرست نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، خورشید بیگم میڈیکل سینٹر واسپتال پاک کالونی کے انچارج عبدالقادر لاکھانی، سائٹ ٹاؤن کے نائب ناظم بادشاہ خان اور انسداد پولیو کی پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر سلمٰی نے شرکت کی۔اس موقع پر سینکڑوں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی ویکسین کے قطرے پلائے گئے اور معائنے کے بعد بچوں کو ہیپاٹائٹس بی کے مفت ٹیکے بھی لگائے گئے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شیخ لیاقت حسین نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر خدمت خلق فاؤنڈیشن نے پولیو اور ہیپاٹائٹس بی کے مکمل خاتمہ کی مہم کا آغاز کردیا ہے اوران موذی امراض پر جلد قابو پالیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ پولیو کے مرض کا خطرہ اب کافی حد تک ٹل چکا ہے اوراس بات کی امید کی جاتی ہے کہ آئندہ تھوڑے عرصے میں پولیو کا پاکستان سے جڑ سے خاتمہ ہوجائے گا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن لوگوں کو علاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کرکے عملی طور پر اور بلاتفریق خدمت کے عمل میں مصروف ہے اور انسانیت کی اس بلاتفریق خدمت کے عمل میں ہم سے جوتعاون ہوسکا ضرور کریں گے۔

ایم کیوایم نے ووٹ لینے سے قبل عوام کو نعرے ہی نہیں دیئے بلکہ ان نعروں پر عملدرآمد بھی یقینی بنایا ہے، شاہد لطیف
گلستان جوہر سیکٹر کے کارکنان کے اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔7، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن شاہد لطیف نے کہا ہے کہ ایم کیوایم نے ملک کے فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کے خاتمہ کیلئے سب سے پہلے آواز بلند کی اور یہی وجہ ہے کہ سیاسی و مذہبی جماعتوں میں موجود کرپٹ عناصر اور فرسودہ نظام کے محافظ متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف محاذ بنائے ہوئے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم گلستان جوہر سیکٹر کے کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔شاہد لطیف نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ حق و سچ کی سربلندی کیلئے جدوجہد کررہی ہے اور تاریخ گواہ ہے کہ راہِ حق میں بیشمار مصائب اور کٹھن حالات کے باوجود ایم کیوایم کے پرعزم کارکنان کے حوصلے آج بھی بلند ہیں اور وہ ماضی کی طرح اس مرتبہ بھی ملک بھر کے مظلوم عوام کے بنیادی حقوق کیلئے اپنی تمام توانائیاں اور صلاحتیں استعمال کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے ووٹ لینے سے قبل عوام کو نعرے ہی نہیں دیئے بلکہ ان نعروں پر عملدرآمد کو بھی یقینی بنایا ہے اور کراچی سٹی گورنمنٹ کی حق پرست قیادت کی ڈھائی سالہ کارکردگی نے حق پرستوں کی عوامی خدمت کے عمل کو دنیا بھر میں اجاگر کردیا ہے اور اب ایم کیوایم کے منفی پروپیگنڈہ کرنے والے عناصر عوامی خدمت کے جیتے جاگتے منصوبے دیکھ کر اپنے دانتوں میں انگلیاں دبائے ہوئے ہیں اور انہیں شرم محسوس ہورہی ہے۔شاہد لطیف نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ اپنی تحریکی اور تنظیمی سرگرمیاں جاری رکھیں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفہ اور نظریئے کے فروغ کیلئے کوئی کسر باقی نہ چھوڑیں۔

☆☆☆☆☆